

”قیامت کی گھڑی قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا۔“

2 ﴿وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَى﴾ (الانفال: ۱۷)

”اور جب آپ نے پتھر پھینکے تھے تو آپ نے نہیں پھینکے بلکہ خدا نے پھینکے تھے۔“

3 ﴿مَدْرَسِ نَزُولِ فرشتگان کا معجزہ﴾: ﴿أَنِّي مُبْعِدُكُمْ بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ﴾

”میں آپ کو ہزار پیہم آنے والے فرشتوں سے مدد دوں گا۔“ (الانفال: ۹)

4 ﴿واقعہ معراج﴾: ﴿سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا﴾ (الاسراء: ۱)

”پاک ہے وہ اللہ جو اپنے بندہ کو ایک ہی رات میں لے گیا“

اور سب سے آخر لیکن سب سے ظاہر و باہر اور مسکت معجزہ خود قرآن حکیم کا زندہ معجزہ

موجود ہے جس کا چیلنج چودہ سو سال سے لاجواب ہے۔ اور اب بھی اپنے مخالفین کو:

﴿وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ

وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ﴾ (البقرہ: ۲۳) ”

اگر تم کو اس چیز کے منزل من اللہ ہونے میں کوئی شبہ ہے جو ہم نے اپنے بندہ پر اتاری ہے تو

اس جیسی ایک سورت ہی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا اپنے تمام مددگاروں کو اکٹھا کر لو، اگر تم سچے ہو۔“

سنا کر چیلنج دے رہا ہے۔ پادری صاحب کو اگر طاقت ہے، تو میدان میں آئیں اور

بمصدق ۛ پدرا اگر نتواند پسر تمام کند

ڈاکٹر منگانا اور مارگولیتھ وغیرہ جس امر میں ناکام رہے ہیں، ان کی ناکامی کی شرمساری

اُتاریں۔ اور قرآن حکیم کے اس چیلنج کو قبول کر کے ایک آیت اور فقط ایک آیت بنا کر دنیا کے

سامنے پیش کریں۔ نہیں تو انجیل کا ہی قرآن سے مقابلہ کر لیں۔ اور فی الحقیقت:

آفتاب آمد دلیل آفتاب گریڈلٹ بائید از در و در مہتاب

آنحضرت سرورِ عالم ﷺ کا وجود قدسی خود اس قدر زبردست معجزہ تھا کہ اس کے ہوتے

ہوئے کسی اور معجزہ کی ضرورت ہی نہیں رہتی: ۛ روئے وآواز پیغمبر معجز است!

ان کی زندگی کی ہر صنف، ان کی حیات کا ہر شعبہ اپنی اپنی حدود میں اس قدر کامل اور مکمل

ہے کہ انسان کو بے اختیار یہ اقرار کرنا پڑتا ہے کہ ۛ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر